ادارہ

اخبار الاحرار

لندن کی ڈائری (عبدالرحمٰن باوا):

گزشتہ دنوں جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں قادیانی جماعت جرمنی کی ایک ذیلی تنظیم ہیومینٹی فرسٹ کے زیر اہتمام متاثرین مالاکنڈ کی امداد کے لیے ایک چیریٹی ڈنر کا اہتمام کیا گیا۔ لندن کے ایک اردو روزنامے کے مطابق پاکستان قونصلیٹ سے نائب قونصل زاہد احمد اور کمرشل سیکشن کے سربراہ ڈاکٹر فیروز عالم جونیجو کے علاوہ جرمنی کے بعض تاجروں اور دیگر لوگوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں بدمزگی اس وقت پیدا ہوئی جب قادیانی جماعت جرمنی کے میڈیا ترجمان احمد عبدالرفیق نے متاثرین مالاکنڈ کی مدد کے موضوع کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان کے بارے میں ایک طویل تجزیہ پڑھا جس میں اس نے مطالبہ کیا کہ پاکستان کے ایٹمی ہتھیار اقوام متحدہ کی نگرانی میں دے دینے چاہئیں قادیانیوں کی یہ ہرزہ سرائی ہمارے لیے کوئی نئی بات نہیں کیونکہ ان کی ملک وملت اور عالم اسلام کے خلاف سازشیں، ان کا اکھنڈ بھارت کا عقیدہ، اتنا کچھ قادیانی ریکارڈ میں موجود ہے جس کو قومی اسمبلی سمیت ہر فورم میں پہلے بھی پیش کیا جا چکا ہے اور اب بھی پیش کیا جا سکتا ہے لیکن افسوس تو ان مسلمان پاکستانی سفارتکاروں، تاجروں، دانشوروں، صحافیوں کے علاوہ بیرون ملک مقیم سیاسی وکمیونٹی لیڈروں پر ہے جو محبّ وطن ہونے کا تمغہ غیروں سے حاصل کرنے کیلئے اس قسم کی تقریبات میں شرکت کرتے ہیں جو خالصتاً قادیانی جماعت کے زیر اہتمام منعقد کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ قادیانیوں کے نزدیک غیر قادیانی ہرگز مسلمان ہی نہیں بلکہ ''پکے کافر'' سمجھے جاتے ہیں۔ اس کے باوجود ہمارے یہ لیڈران وہاں ان قادیانی تقریبات نہ صرف شرکت کرتے ہیں بلکہ قادیانی خلیفہ سے ''شرف باریابی'' حاصل کرتے ہیں اسکے باوجود وہ قادیانی خلافت سے ''سند اسلام'' حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ دور کی بات جانے دیجئے یہ بھی تاریخ کے ریکارڈ پر موجود ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ چودھری ظفر اللہ قادیانی کو پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ بنایا لیکن جب آپ اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں تو قادیانی وزیر خارجہ نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔ چلیئے اس بحث کو یہاں چھوڑتے ہیں لیکن ایک بات کی داد ان لوگوں کو ضرور دینی چاہیے کہ جب عبدالرفیق نے پاکستان کے ایٹمی اثاثے اقوام متحدہ کی نگرانی میں دینے کی بات کی تو پاکستانی سفارتکاروں اور بعض تاجروں کی غیرت پھڑک اٹھی اور وہ اس تقریب سے ''واک آؤٹ'' کر گئے۔ ایک اطلاع کے مطابق قادیانی جماعت کو شرمندگی سے بچانے کے لیے قادیانی خلیفہ مرزا مسرور نے قادیانی جماعت جرمنی کے نائب امیر (ر) میجر زبیر خلیل کو اپنے عہدے سے معطل کر دیا۔ زبیر خلیل دراصل عبدالرفیق کا ماموں ہے۔ اب یہ مسئلہ کہ جرم کرے عبدالرفیق اور معطل کیا جائے ماموں زبیر خلیل اسکی مثال تو وہی ہے کہ چوری کرے مونچھوں والا پکڑا جائے داڑھی والا۔

اس واقعہ کے چند دن بعد لندن کے اسی روزنامے میں قادیانی جماعت جرمنی کے پریس ترجمان اعجاز کی جانب سے مراسلہ کی شکل میں ایک وضاحت شائع ہوتی ہے جس میں عبدالرفیق کے بیان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے عبدالرفیق کی تقریر کو

ذاتی حیثیت قرار دیا اور کہا کہ وہ قادیانی جماعت کے میڈیا ترجمان نہیں ہیں اور یہ فرائض میں یعنی ''اعجاز احمد'' انجام دے رہا ہوں ۔ یہ وضاحت ہرگز قابل قبول نہیں۔ قادیانی جماعت کا ہر کام اپنے امیر کے تابع ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایک لکھی ہوئی لمبی چوڑی تقریر کسی ذمہ دار شخص کی نظر سے نہیں گذری اور صرف یہ کہہ دینا ''وہ میڈیا ترجمان نہیں اب میں ہوں'' کا مطلب کیا ہے؟ یہاں بات ''حال'' کی نہیں ''ماضی'' کی ہوری ہے۔ جب عبدالرفیق اس تحریر کو پڑھ رہا تھا وہ اس وقت میڈیا ترجمان نہیں تھا؟

اب آیئے لندن میں منعقد کیے گئے ایک اسی قسم کے پروگرام کی طرف۔ یہاں تکنیک تو وہی رہی لیکن تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ۔ لندن کے ہی ایک ہفتہ وار اردو اخبار کے مطابق متاثرین سوات کے لیے چند قادیانیوں نے ایک غیر چیریٹی ادارہ ''قائداعظم ویلفیر فاونڈیشن'' کے زیر اہتمام ایک پروگرام منعقد کیا۔ فرینکفرٹ میں منعقد کیے گئے پروگرام ہی کی طرح یہاں بھی لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن کے سفارتکاروں کے علاوہ تاجروں، صحافیوں، سیاستدانوں، کمیونٹی لیڈروں کو مدعو کیا لیکن تھوڑی سی تبدیلی یوں کی کہ یہاں ایک غیر چیریٹی ادارے کا نام استعمال کیا اور پھر پروگرام منعقد کرنے کیلئے الفورڈ لندن میں واقع ایک مسجد کے کمیونٹی ھال کا انتخاب کیا گیا۔ مسجد انتظامیہ اس سے بالکل بے خبر تھی کہ اس پروگرام کے آرگنائزر کون ہیں؟ مزید یہ کہ یہاں فندریزنگ کے بجائے قائداعظم محمد علی جناح کی تلوار، اہم تصویریں وغیرہ کو نیلامی کے لیے پیش کیا اور جب پاکستان کا جھنڈا نیلام کرنے کیلئے پیش کیا تو پیپلز پارٹی کے ایک رکن امان اللہ خان نے اسے ناکام بنایا۔ یہ خبر ایک ہفتہ وار اردو اخبار نے شائع کی اور اسی طرح پاکستان میں بھی ایک اخبار نے اس خبر کو نشر کیا تو اس کی وضاحت لندن سے تقریباً ۱۴۰ میل دور ولور ہمٹن شہر کی قادیانی جماعت کے صدر ملک یاسین نے کی۔ جس میں پاکستانی پرچم کی نیلامی کو درست قرار نہیں دیا گیا۔ اور اس خبر کو بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ قادیانی جماعت پاکستان کی سلامتی کے خلاف ایک لمحہ بھی نہیں سوچ سکتی اور پاکستان سے دل و جان سے محبت کرتی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان ہائی کمیشن ڈپٹی ہائی کمشنر آصف درانی نے بھی مذکورہ خبر کو حقائق کے منافی قرار دیا۔

جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے مذکورہ رپورٹ ایک اردو ہفتہ وار نے شائع کی ہے اسی اخبار نے اپنی دوسری اشاعت میں اس کو حقیقت پر مبنی قرار دیا ہے۔ جہاں تک ملک یاسین قادیانی کی تردیدی بیان تعلق وہ ہرگز تسلی بخش نہیں اس لیے کہ ایسا تردیدی بیان قادیانی جماعت کے مرکز سے جاری ہونا چاہئے اور یہ کہ قادیانیوں کو پاکستان کی سلامتی کتنی عزیز ہے اور وہ پاکستان سے کتنی محبت کرتے ہیں۔ اس کے قادیانی خلیفہ دوم مرزا محمود نے ۱۹۴۷ء تا ۱۹۴۹ء تک جو بیانات دیے وہی کافی ہیں اس کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آیا وہ ''اکھنڈ بھارت'' عقیدہ رکھتے ہیں کہ نہیں؟

سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر حسن تدبیر کے ساتھ ہمیں آگے بڑھنا ہوگا

قادیانیت، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہود و نصاریٰ کی سازش ہے

دارِ بنی ہاشم ملتان میں ختم نبوت کورس کے اختتام کے موقع پر مقررین کا خطاب

ملتان (4 راگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عالمی استعمار دنیا میں اسلام کے پھیلاؤ سے خوف زدہ ہے۔ یورپ میں بڑی تعداد میں لوگ اسلام قبول کر رہے ہیں اور عالم کفر پوری دنیا میں مسلمانوں پر مظالم ڈھا رہا ہے۔ وہ آج دارِ بنی ہاشم میں تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام دس روزہ ختم نبوت کورس کے اختتام

پر شرکاء سے خطاب کر رہے تھے۔انھوں نے کہا کہ عالمی استعمار اسلام کے نام پر مختلف فتنے کھڑے کر کے مسلمانوں کو بدنام کر رہا ہے۔قادیانیت، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہود ونصاریٰ کی سازش ہے۔امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل قادیانیوں کی مکمل پشت پناہی کر رہے ہیں۔اسرائیلی فوج میں چھے سو سے زائد قادیانی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ امریکہ، پاکستان کے دینی مدارس اور دینی جماعتوں کے خلاف خطرناک عزائم رکھتا ہے۔وہ مدارس کے نصاب ونظام تعلیم کو ختم کر کے مذہبی قوتوں کو مکمل طور پر کرش کرنا چاہتا ہے اور اس مہم میں قادیانی امریکہ کے سب سے بڑے ایجنٹ کے طور پر سرگرم عمل ہیں۔انھوں نے کہا کہ حکمران امریکی خواہشات کی تکمیل کی بجائے قائد اور اقبال کے پاکستان کو مضبوط کریں۔دینی مدارس اسلام اور پاکستان کے محافظ ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عالمی استعمار کی ان سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے پاکستان کی دینی قیادت کو نئی صف بندی کرنی ہوگی۔پاکستان کی سلامتی اور تحفظ، فرقہ وارانہ سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی اور اسلام کے لبادے میں اٹھنے والے فتنوں کی سرکوبی کے لیے پرامن اور مثبت جدوجہد کرنا ہوگی۔تصادم اور تشدد سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر حسن تدبیر کے ساتھ ہمیں آگے بڑھنا ہوگا۔انھوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت علمی اور عملی میدان میں اسلام اور پاکستان کے خلاف سرگرم فتنوں کا پوری قوت سے مقابلہ کرے گی۔ختم نبوت کورس میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد مغیرہ، سید محمد معاویہ بخاری، مولانا عبدالغفور، عابد مسعود ڈوگر اور مولانا مشتاق احمد نے بھی لیکچرز دیے۔

قادیانی انٹرنیشنل سطح پر پاکستان کے خلاف لابنگ کر رہے ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں: مولانا محمد مغیرہ

چیچہ وطنی (9/اگست) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور جامع مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ نے چک نمبر 111-7 آر کی جامع مسجد میں تحفظِ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں منعقدہ ایک تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی گروہ صرف ختم نبوت کا ہی منکر نہیں بلکہ یہ گروہ عقیدۂ توحید باری تعالیٰ کا بھی منکر ہے۔عقیدۂ ختم نبوت قرآن وسنت کی روشنی میں متفق علیہ ہے اور اس پر پوری امت کا اجماع ہے۔عقیدۂ ختم نبوت پر ڈاکہ زنی کرنے والا فتنۂ ارتداد دین وملت کا کبھی وفادار نہیں ہو سکتا۔پاکستان کی مقتدر سیاسی قوتوں اور حکمرانوں کو قادیانیوں کی اسلام وطن دشمن پالیسیوں کا ادراک کر لینا چاہیے اور منکرینِ ختم نبوت کی ریشہ دوانیوں کے خلاف سیاسی قوتوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی اور اینٹی اسلام قوتیں مل کر انٹرنیشنل سطح پر پاکستان کے خلاف لابنگ کر رہی ہیں اور پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کو یہودیوں اور قادیانیوں سے خطرات ہیں۔اسرائیل میں موجود قادیانی مشن پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کی تاک میں ہے۔انھوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں بھٹو مرحوم کے کردار سے انحراف کر رہی ہے۔

مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ ختمِ نبوت کا عقیدہ ضروریات دین میں سے ہے۔قادیانی گروہ اپنی متعینہ اسلامی وقانونی حیثیت اور دستوری دائرے کو تسلیم کرنے سے مسلسل انکاری ہے۔اگر کسی سازش یا کسی آئینی پیکیج کے ذریعے قانون تحفظ ناموسِ

رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو اسلامیان پاکستان اس کو ہر گز برداشت نہیں کریں گے۔ مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اگر امتناع قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال بہتر بنالیں تو تناؤ کم ہوسکتا ہے لیکن چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ سندھ اور کراچی میں سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کیا جارہا ہے اور بعض سرحدی علاقوں میں نام نہاد این جی اوز کی آڑ میں قادیانی اِرتداد پھیلا رہے ہیں جبکہ سرکاری انتظامیہ نے مسلسل اِن کو ڈھیل دے رکھی ہے۔ تربیتی ورکشاپ میں نوجوان نسل اور طلباء سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ دینی تعلیمات اور اپنے اکابر کے ماضی کا مطالعہ کریں اور قدیم وجدید فتنوں کی گمراہی سے بچنے کے لئے اہل حق کے دامن سے وابستہ ہوجائیں۔

اسلام آباد میں برطانوی باشندے غیر قانونی ٹریننگ سنٹر چلا رہے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ

لاہور (15-اگست) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ دین اسلام ہی اقلیتوں کے حقوق کا ضامن ہے لیکن وہ اقلیتوں کو بھی اپنے متعینہ دائرے میں رہنے کا پابند بناتا ہے۔ سانحۂ گوجرہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی نااہلی کا ثبوت بھی ہے اور کوئی خفیہ ہاتھ ضرور ہے جو لوگوں کے ردِّعمل کو مزید بھڑکانے کا سبب بھی بنا۔ جماعت اسلامی پنجاب کے زیر اہتمام منصورہ میں سانحۂ گوجرہ کے حوالے سے منعقدہ ایک نشست میں میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار کے ہمراہ شرکت کے بعد ایک بیان میں انھوں نے کہا کہ حکمران جماعت اور مقتدر حلقوں کی طرف سے یہ بات لوگوں میں ہیجان کا سبب بن رہی ہے کہ ”قانون توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے“ عبداللطیف خالد چیمہ نے سوال کیا کہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ 302 کا دن رات غلط اور صحیح استعمال ہوتا ہے کبھی کسی نے یہ نہیں کہا کہ اس کے غلط استعمال کی وجہ سے اس قانون کو ختم کردیا جائے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام آباد میں برطانوی باشندے غیر قانونی ٹریننگ سنٹر چلا رہے ہیں۔ اسلام آباد کے اردگرد امریکی حصار قائم کیا جارہا ہے۔ بعض غیر ملکی ادارے اسلام آباد میں ریٹائرڈ فوجی کمانڈروں کو بھاری تنخواہوں پر بھرتی کررہے ہیں داخلی طور پر عدم تحفظ حد سے بڑھ گیا ہے حکمرانوں اور سیاستدانوں نے چپ سادھ رکھی ہے انھوں نے کہا کہ اسلام آباد میں اسرائیلی وامریکی اور برطانوی شہریوں نے مہنگے علاقوں میں جگہیں حاصل کرلی ہیں مکانات کا کرایہ ڈالروں اور پونڈوں میں دیا جارہا ہے اور اس کے لئے ایک نجی سیکورٹی ایجنسی نے اہم کردار ادا کیا ہے ٹریننگ سنٹر میں بھارتی باشندوں کی خدمات بھی حاصل کرلی گئی ہیں اور قابل ذکر یہ بھی ہے کہ ان بھارتی باشندوں نے داڑھیاں بھی رکھی ہوئی ہیں جبکہ مذہبی شکل وصورت والے افراد مبلغ تیار کرکے ان سے خطرناک ڈیوٹیاں کروائی جارہی ہیں انھوں نے مذہبی اور محبّ وطن سیاسی حلقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ صورتحال کا حقیقی بنیادوں پر ادراک کرکے اپنا کردار ادا کریں ورنہ پانی سر سے گزر جائے گا۔

مولانا علی شیر حیدری شہید ایک جید عالم، محقق اور اہل سنت کا عظیم سرمایہ تھے۔ سید عطاء المہیمن بخاری

لاہور (18/اگست) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، مولانا محمد مغیرہ اور قاری محمد یوسف احرار نے ممتاز عالم دین اور محقق مولانا علی شیر حیدری کے قتل کو کھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں تحریک تحفظِ ختم

ِ نبوت اور مجلس احرارِ اسلام کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ مولانا علی شیر حیدری نے اسلامی تعلیمات کی ترویج واشاعت اور دفاع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے بے پناہ خدمات انجام دیں جنہیں یادر کھا جائے گا۔ مولانا شہید ایک جید عالم، محقق اور اہل سنت کا عظیم سرمایہ تھے۔ اسلام کے لیے ان کی خدمات اور قربانیاں نا قابل فراموش ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے عدم تحفظ حد سے بڑھ گیا ہے۔ ملک عدم استحکام کی طرف بڑھ رہا ہے اور دہشت گرد دندناتے پھرتے ہیں۔ علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام کے رہنماؤں نے اہل سنت والجماعت کے رہنماؤں سے فون پر تعزیت اور غم کا اظہار کیا۔ احرار رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا علی شیر حیدری کے قاتلوں کو فوراً گرفتار کر کے قرار واقعی سزادی جائے۔

مولانا علی شیر حیدری کی شہادت پر مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کا تعزیتی اجلاس

چیچہ وطنی (18 راگست) مولانا علی شیر حیدری کے اندوہناک قتل پر دفتر مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں ایک تعزیتی اجلاس عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مولانا منظور احمد، مولانا محمد صفدر عباس، محمد ارشد چوہان، شاہد حمید اور دیگر نے کہا کہ مولانا علی شیر حیدری نے دینی تعلیمات اور تحفظ ناموس صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے مثالی اور پرامن جدوجہد کی۔ اجلاس میں مولانا علی شیر حیدری کے ایصال ثواب کے لئے اجتماعی دعائے مغفرت بھی کرائی گئی۔ مجلس احرارِ اسلام کے رہنما قاری محمد قاسم، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حافظ حکیم محمد قاسم، احرار ختم نبوت میڈیا انچارج سید میر رمیز احمد، شاہد حمید تحریک طلباء اسلام کے عمران غنی، محمد قاسم چیمہ اور دیگر نے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا علی شیر حیدری کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

آئین کی اسلامی دفعات کو غیر مؤثر کرنے کے لئے چلائی جانے والی مہم بند کی جائے

کراچی میں سیکس ورکشاپ کے ذریعے زنا کاری کو عام کیا جارہا ہے

مولانا علی شیر حیدری امن اور فساد کے درمیان حدِ فاصل تھے

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام دینی جماعتوں کا اجلاس

چیچہ وطنی (18 راگست) مختلف دینی جماعتوں کے سرکردہ رہنماؤں نے حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کی طرف سے قانونِ تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم (295- سی) کے خلاف مہم کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اِس مؤقف کو مسترد کیا ہے کہ اس قانون کا غلط استعمال ہورہا ہے، لہٰذا اس کو ختم کر دینا چاہیے۔ علماء کرام اور دینی رہنماؤں نے کہا ہے کہ سانحۂ گوجرہ کی آڑ میں اس قانون کے خلاف معاندانہ رویہ اِنتہائی افسوسناک ہے اور بذاتِ خود توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذیل میں آتا ہے۔ اِن خیالات کا اِظہار جمعیت علماء اسلام (س) پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، اہل سنت والجماعت پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پنجاب کے صدر مولانا اسداللہ فاروقی، جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد عاصم مخدوم نے دفتر مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی میں احرار کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی میزبانی میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قاری محمد قاسم، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، محمد ارشد چوہان، مولانا منظور احمد اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ایک تعزیتی قرارداد کے ذریعے ترجمان اہل

سنت مولانا علی شیر حیدری کے بہیمانہ اور ظالمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ مولانا حیدری کے سفاک قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اجلاس کے تمام شرکاء نے کہا کہ مولانا علی شیر حیدری امن اور فساد کے درمیان حدِ فاصل تھے اور وہ پرُ امن جدوجہد کے داعی تھے۔ ان کا قتل کرنے والوں نے امن تباہ کرنے کی کوشش کی ہے لیکن اہل سنت کی جماعتوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ امن کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور دفاع صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی پرُ امن اور قانونی جدوجہد کو تیز کردیں۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انسانی حقوق ممتاز عالم گیلانی جن کا مُبلغ علم اِتنا ہے کہ وہ الہامی کتابوں کی تعداد پانچ بتا رہے ہیں اور ارشاد یہ فرما رہے ہیں کہ ''توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قانون میں تبدیلی کرنا پڑی تو اس کا جائزہ لیں گے۔'' مولانا نے کہا کہ اُن کو یاد رکھنا چاہیے کہ مُحسنِ انسانیت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی توہین کون سے انسانی حقوق کی پاسداری ہے۔ انبیاء کرام علیہم اسلام کی توہین تو خود توہینِ انسانیت ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود مسلمان تحفظ ناموسِ رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) تحفظِ ختم نبوت کے قوانین میں تبدیلی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ انھوں نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں سیکس ورکشاپ کے ذریعے زنا کاری کو عام کیا جا رہا ہے اور ثقافت کے نام پر اس کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ دیگر مقررین نے مطالبہ کیا کہ آئین کی اسلامی دفعات کو ختم یا غیر مؤثر کرنے کے لئے چلائی جانے والی مہم بند کی جائے اور فکری ارتداد کا راستہ روکا جائے، امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ مقررین نے الزام عائد کیا کہ اقتدار کے نشے میں مست حکمران امریکی تابعداری میں تمام حدیں بھی کراس کر گئے ہیں اور اسلام آباد کو امریکی مفادات کے خطرناک اڈے میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ مقررین نے میڈیا اور سیاستدانوں سے پرُ زور اپیل کی کہ وہ اسلام اور اسلام آباد کے خلاف گھناؤنی سازشوں کو بے نقاب کرنے میں اپنا کردار ادا کریں اور ملک کے ایٹمی اثاثوں کے خلاف ہونے والی کارروائیوں کے سدباب کے لئے آگے بڑھیں۔ مقررین نے کہا کہ اگر محبّ وطن حلقوں نے بین الاقوامی سازشوں اور دباؤ کے سامنے بند نہ باندھا تو پانی سر سے گزر جائے گا۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور قافلۂ احرار نے انگریزی استبداد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا: عبداللطیف خالد چیمہ

چیچہ وطنی (21-اگست) مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد اقصیٰ (غازی آباد) میں نماز جمعتہ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکن سامراج پاکستان میں پنجے گاڑ رہا ہے اور اسلام آباد کو امریکی چھاؤنی میں تبدیل کیا جا رہا ہے جبکہ حکمران امریکی تابعداری اور کفر پروری میں تمام حدود کراس کرتے چلے جا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جس طرح امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور قافلہِ احرار نے انگریزی استبداد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا۔ آج پھر ضرورت ہے کہ تمام محبِ وطن سیاسی اور دینی حلقے یکجان ہو کر امریکہ اور عالمِ کفر کے خلاف ایک ہو جائیں۔ انھوں نے کہا کہ حکمران اور سیاست دان غیر ملکی آقاؤں کی خوشنودی ترک کر کے دین و ملک کی خیر خواہی کے جذبے کو عام کریں اور اقتدار کی جنگ اور مفادات کی سیاست کو ترک کر دیں ورنہ پانی سر سے گزر جائے گا۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ ترجمان اہل سنت مولانا علی شیر حیدری شہید کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ بعد ازاں انھوں نے بورے والا میں رانا خالد محمود کے برادرِ نسبتی اور بھانجے کے انتقال پر تعزیت کا اِظہار کیا اور بورے والا کے مقامی ہوٹل میں احرار کے مقامی ناظم نشریات محمد نوید طاہر کی طرف سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا عبدالنعیم نعمانی، صوفی عبدالشکور،

قاری منصور احمد، حکیم عبدالرزاق، رانا خالد محمود اور شاہد حمید بھی موجود تھے۔

امیر شریعت نے انگریزی استبداد اور فتنۂ قادیانیت کے خلاف برصغیر کے عوام وخواص میں نفرت پیدا کی

تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام ''امیر شریعت سیمینار'' کا انعقاد

چیچہ وطنی (21-اگست) تحریکِ آزادی اور تحریک ختم نبوت کے نامور رہنما اور مجلسِ احرارِ اسلام کے بانی حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کے 48ویں یومِ انتقال کے حوالے سے تحریکِ طلباءِ اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں ''امیر شریعت سیمینار''، مجلسِ احرارِ اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اور تحریکِ طلباءِ اسلام کے رہنما مرزا صہیب اکرام، محمد قاسم چیمہ، حافظ محمد معاویہ راشد، محمد علی، ذیشان علی، مرزا شکیب اور دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے انگریزی استبداد اور فتنۂ قادیانیت کے خلاف برِصغیر کے عوام وخواص میں ایک نفرت پیدا کی۔ شاہ جی اسلام کی تلوار تھے اور عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکا اوڑھنا بچھونا تھا۔ حافظ محمد عابد مسعود نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی یاد منانے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ ہم امریکن سامراج کی چیرہ دستیوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ مرزا صہیب اکرام نے کہا کہ امیر شریعت اتحادِ امت کے داعی تھے۔ حافظ محمد معاویہ راشد نے کہا کہ آج پھر امیرِ شریعت کے سچے جذبے کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ محمد قاسم چیمہ نے کہا کہ شاہ جی نے اپنی زندگی عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ مرزا شکیب نے کہا کہ شاہ جی نے سوئی ہوئی قوم میں دینی غیرت وحمیت بھر دی۔

سیمینار میں مختلف قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناعِ قادیانیت آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ لارڈ میکالے کی بجائے اسلامی نظامِ تعلیم نافذ کیا جائے۔ نصابِ تعلیم میں عقیدۂ ختمِ نبوت کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے۔ سیمینار کے مقررین اور شرکاء نے امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے افکار ونظریات پر قائم رہتے ہوئے پرامن جدوجہد کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ سیمینار میں مولانا علی شیر حیدری کی الم ناک شہادت پر شدید غم وغصے کا اظہار کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ ان کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے سیمینار مولانا منظور احمد کی دعا پر اختتام پزیر ہوا۔